سُورَةُ البَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بقرة آية -26 بلاغة

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْىٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِىْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ

(١) التمثيل: عني العرب بالتمثيل عناية كبيرة، وذكر علماء البلاغة له مظهرين:

تمثیل: عرب تمثیل کابہت زیادہ اہتمام کرتے ہیں۔ علماء بلاغت نے اس کی دو صورتیں ذکر کی ہیں:

أ ـ أحدهما أن يظهر المعنى ابتداء في صورة التمثيل

پہلی صورت یہ ہے کہ معنی ابتدائی طور پر ہی تمثیل کی صورت میں ظاہر ہو۔

ب ـ وثانيهما: ما يجيء في أعقاب المعاني لإيضاحها وتقريرها في النفوس، وهو على الحالين يكسو المعاني بهجة وجمالاً، ويرفع من أقدارها، ويبعث فيها الحركة والحياة، ويجسدها للقارىء حتى ليكاد يتقرّاها بلمس، وما زال الناس يضربون الأمثال بالبهائم والطيور والحشرات. ومن أروع ما صنف العرب في ذلك كتاب «كليلة ودمنة» الذي قيل إنه ترجمه عن الفارسية عبدالله بن المقفع، وفي الفرنسية قصص لافونتين.

اور دوسری صورت وہ ہے معانی کے بعد ان کی وضاحت اور دلوں میں ان معانی کو راسخ کرنے کے لیے ہوتی ہے۔ یہ تمثیل ان دونوں صورتوں میں ہی معانی کو خوبصورتی اور جمال مہیا کرتی ہے اور ان کی قدر و منزلت کو بلند کر دیتی ہے۔ اور ان میں حرکت اور زندگی پیدا کر دیتی ہے۔ اور انہیں قاری کے سامنے مجسم کر کے پیش کر دیتی ہے۔ حتی کہ قریب ہوتا ہے کہ وہ ان معانی کو چھو کو پڑھ سکے۔ اور لوگ جانوروں، پرندوں اور حشرات کی مثالیں بیان کرتے رہے ہیں۔ عربوں نے اس حوالے سے جو سب سے عمدہ تصنیف کی ہے وہ کلیلہ و دمنہ ہے۔ جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ عبد اللہ بن مقفع نے اسے فارسی سے ترجمہ کیا۔ اور فرانسیسی میں Stories of La Fontaine ہیں۔

© copy rights reserved

اور حضرت حسن اور قتادہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں مکھی اور مکڑی کا تذکرہ کیا اور مشرکین کے لیے ان دونوں کی مثال دی تو یہودی ہنسنے لگے اور انہوں نے کہا: یہ تو اللہ کے کلام جیسے بات نہیں ہے۔ تو اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی۔ اور یہ چیز بھی اس آیت کے یہودیوں کے بارے میں ہی نازل ہونے کو راجح قرار دیتی ہے کہ اس میں عہد شکنی کا تذکرہ ہے اور یہ یہودیوں کی نمایاں خصوصیت ہے۔ اور ہمارا عربی ادب مختلف کیڑوں مکوڑوں اور دیگر حشرات کی مثالوں سے بھرا پڑا ہے۔

© copy rights reserved